من حفظ علی امتی اربعین حدیثا من
امر دینه بعثه الله فقیها و کنت له یوم
القیامة شافعا و شهیدا (شعب الایمان)

فضائل سے متعلق چالیس احادیث

مؤلف

مفتی امتیاز راجکوٹی

کلمات بابرکت

حضرت اقدس مولانا مفتی عباس صاحب بسم اللہ دامت برکاتہم
(شیخ الحدیث جامعۃ القراءات کفلیتہ، سورت، وصدر مفتی وشیخ الحدیث
جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، ضلع نوساری، گجرات)

مدرسہ فیض القرآن قوۃ الایمان مانگرول

من حفظ علی امتی اربعین حدیثا من امر دینه بعثه الله فقیهاو کنت له یوم القیامةشافعا و شهیدا (شعب الایمان)

”فضائل سے متعلق چالیس احادیث“

:مؤلف:

مفتی امتیاز راجکوٹی

:کلمات بابرکت:

حضرت اقدس مولانا مفتی عباس صاحب

بسم اللہ دامت برکاتہم

(شیخ الحدیث جامعۃ القراءات کفلیتہ ،سورت ، وصدر مفتی وشیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل ،ضلع نوساری ، گجرات ۔)

ناشر

مدرسہ فیض القرآن قوۃ الایمان مانگرول

کتاب کا نام: ''فضائل سے متعلق چالیس احادیث''

مؤلف: مفتی امتیاز راجکوٹی

کلمات بابرکت: حضرت اقدس مولانا مفتی عباس صاحب بسم اللہ دامت برکاتہم

(شیخ الحدیث جامعۃ القراءات کفلیتہ، سورت، وصدر مفتی وشیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، ضلع نوساری، گجرات۔)

ناشر: مدرسہ فیض القرآن قوۃ الایمان مانگرول

کمپوزنگ: مفتی امتیاز راجکوٹی

قیمت:

طباعت: رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ مطابق جولائی ۲۰۱۵ء

کلماتِ بابرکت

استاذ محترم حضرت اقدس مولانا مفتی عباس صاحب بسم اللہ دامت برکاتہم

شیخ الحدیث جامعۃ القراءات کفلیتہ، سورت، وصدر مفتی وشیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، ضلع نوساری، گجرات۔

بسمہٖ تعالیٰ

نبی کریم ﷺ کی احادیث سے اشتغال بہت ہی اہم اور مبارک عمل ہے، علماء دین نے مختلف طریقوں سے اس خدمت کو طرۂ امتیاز بنایا ہے جسکے ذریعے وہ اپنی آخرت کو سنوار رہے ہیں، مجھے بڑی خوشی ہے کہ جامعۃ القراءات کفلیتہ کا ایک فاضل عزیزی

مفتی امتیاز راجکوٹی سلمہ نے بھی اس سلسلہ میں سعی کی اور بنام ”فضائل سے متعلق چالیس احادیث“ کا قیمتی ذخیرہ جمع کیا ہے، اللہ تبارک وتعالی اسکے اس جذبہ کو قبول فرماتے ہوئے مزید تصنیف کے میدان میں قدم بڑھانے کی توفیق نصیب فرمائیں اور دونوں جہاں کی سعادتوں سے مالامال فرمائیں۔آمین، بجاہ سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم فقط۔

عباس حافظ داؤد بسم اللہ

خادم حدیث وافتاء، جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

وجامعۃ القراءات کفلیتہ سورت، گجرات

۷ رجب المرجب ۱۴۳۶ھ مطابق

۲۷ اپریل ۲۰۱۵ء

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تبارک وتعالی نے جس طرح قرآن کی حفاظت کی ہے اسی طرح اپنے محبوب ﷺ کی احادیث کی بھی حفاظت کی ہے کہ امت میں ایسے افراد پیدا کئے جنہوں نے مختلف طریقوں اور سلسلوں پر فنِّ حدیث پر کام کرکے اپنی زندگیاں گزاردی ان میں ایک سلسلہ اربعینات کا بھی ہے کہ جس پر مختلف موضوع کولیکر ہر زمانہ میں کام ہوتا رہا ہے اورتا قیامت ہوتا رہے گا انشاءاللہ اسی کی ایک کڑی بندہ کی پیشِ نظر کتاب بنام

فضائل سے متعلق چالیس احادیث بھی ہے جس کی فضیلت میں حضورﷺ کا فرمان ہے، من حفظ علی امتی اربعین حدیثا من امر دینه بعثه الله فقیها و کنت له یوم القیامة شافعا و شهیدا.

(شعب الایمان)

ترجمہ: جو شخص میری امت پر چالیس حدیثوں کو جوامورِ دینیہ میں سے ہو محفوظ کریگا تو اللہ تعالی اس کو عالم بنا کر اٹھائیں گے اور کل قیامت کے دن میں اس کے لئے سفارشی اور گواہ بنوں گا) اللہ صحیح معنی میں اس حدیث کا مصداق بنادے آمین، اور یہی حدیث تالیف کا سبب بنی۔

اس کتاب میں ہر حدیث کا ترجمہ معارف الحدیث سے لکھا گیا ہے البتہ بوقتِ ضرورت ترجمہ میں مناسب ترمیم بھی کی گئی ہے تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔
بہر حال، اس کتاب کی تالیف کو محض اپنے رب کا فضل سمجھتا ہوں اور دعاء کرتا ہوں کہ اللہ مجھے اور تمام پڑھنے والوں کو ان احادیث پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے ، اور اُسے قبولیتِ عامّہ وتامّہ نصیب فرمائے ، اور میرے لئے ، والدین محترمین ، اساتذۂ کرام ، کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے ، آمین ،

کتبہ العبد۔ محمد امتیاز راجکوٹی

(فہرست)

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۱	وضو جنت کے سارے دروازوں کی کنجی	۱۱
۲	مسواک کی اہمیت اور فضیلت	۱۲
۳	اذان اور مؤذن کی فضیلت	۱۳
۴	نمازِ پنجگانہ کی فرضیت اور ان پر مغفرت کا وعدہ	۱۴
۵	نماز باجماعت کی فضیلت	۱۶
۶	دن رات کی مؤکدہ سنتیں اور اس کی فضیلت	۱۷
۷	صلوٰۃِ جمعہ کے لئے اول وقت جانے کی فضیلت	۱۸
۸	صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ اور اس کی فضیلت	۲۰
۹	نمازِ تہجد کی فضیلت	۲۵
۱۰	نمازِ اوابین کی رکعات وفضیلت	۲۷
۱۱	ایامِ بیض کے روزوں کی فضیلت	۲۸
۱۲	عشرۂ ذی الحجہ اور اس کے روزوں کی فضیلت	۲۹

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۱۳	روزہ افطار کرانے کا ثواب	۳۱
۱۴	حج اور عمرہ کی فضیلت	۳۲
۱۵	صدقہ کی خاصیت وفضیلت	۳۳
۱۶	ضرورت مندوں کو کھلانے پلانے اور پہنانے کا اجروثواب	۳۴
۱۷	مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت	۳۶
۱۸	علمِ دین سیکھنے اور سکھانے والوں کی فضیلت	۳۷
۱۹	امت میں عمومی بگاڑ کے وقت سنت زندہ کرنے کی فضیلت	۳۹
۲۰	جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت	۴۰
۲۱	کلمہ ذکر اور اس کی فضیلت	۴۳
۲۲	کلمہ توحید کی خاص عظمت وفضیلت	۴۴
۲۳	اسمائے حسنیٰ کی فضیلت	۴۶
۲۴	قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی فضیلت	۴۷
۲۵	سورۂ کہف کی فضیلت	۴۹
۲۶	سورۂ یٰس کی فضیلت	۵۰

صفحہ نمبر	عنوان	حدیث نمبر
۵۱	سورۂ واقعہ کی فضیلت	۲۷
۵۲	سورۂ اخلاص کی فضیلت	۲۸
۵۳	سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات کی فضیلت	۲۹
۵۴	فرض نماز اور ختمِ قرآن کے بعد دعا کی قبولیت	۳۰
۵۵	حادثہ ومصیبت سے حفاظت کی دعا	۳۱
۵۷	بازار میں جانے کی دعا اور اس کی فضیلت	۳۲
۵۹	قرض سے نجات پانے کی ایک جامع دعا	۳۳
۶۱	مؤمنین کے لئے استغفار کرنے کی فضیلت	۳۴
۶۲	سید الاستغفار کی برکت وفضیلت	۳۵
۶۶	استغفار کی برکت وفضیلت	۳۶
۶۷	درود شریف کی فضیلت	۳۷
۶۸	سخت پریشانی کے وقت کی دعا اور اس کا اثر	۳۸
۷۰	کسی کو مصیبت میں دیکھ کر پڑھنے کی دعا وفضیلت	۳۹
۷۱	گناہوں سے توبہ کرنے کا اثر وفائدہ	۴۰

﴿وضو جنت کے سارے دروازوں کی کنجی﴾

﴿۱﴾ عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْکُمْ مِنْ اَحَدٍ یَتَوَضَّأُ فَیُبْلِغُ اَوْ فَیُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ یَقُوْلُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ الثَّمَانِیَۃُ یَدْخُلُھَامِنْ اَیِّھَا شَاءَ. ﴿رواہ مسلم﴾

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تم میں سے وضو کرے (اور پورے آداب کے

ساتھ خوب اچھی طرح) اور مکمل وضو کرے پھر وضو کے بعد کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُـهٗ تولازمی طور پر اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے وہ جس دروازے سے بھی چاہے گا جنت میں جا سکے گا۔

﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۴۷﴾

﴿مسواک کی اہمیت اور فضیلت﴾

﴿۲﴾ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسِّوَاکُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ . ﴿رواه النسائی﴾

ترجمہ: حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک منھ کو بہت زیادہ پاک صاف کرنے والی اور اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ خوش کرنے والی چیز ہے۔

﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۵۴﴾

﴿اذان اور مؤذّن کی فضیلت﴾

﴿۳﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَذَّنَ سَبْعَ سِنِیْنَ مُحْتَسِبًا کُتِبَ لَهٗ بَرَاءَ ةٌ مِنَ النَّارِ.

﴿رواه الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سات سال تک اللہ کے واسطے اور ثواب کی نیت سے اذان دی اس کے لئے آتشِ دوزخ سے براءت لکھ دی جاتی ہے۔ ﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۱۶۲﴾

﴿نمازِ پنجگانہ کی فرضیت اور ان پر مغفرت کا وعدہ﴾

﴿۴﴾ عَنْ عُبَادَةَابْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ اِفْتَرَضَھُنَّ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْئَھُنَّ وَصَلَّاھُنَّ لِوَقْتِھِنَّ وَاَتَمَّ

رُکُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يَّغْفِرَ لَهُ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَاِنْ شاءَ عَذَّبَه.

﴿رواہ ابوداؤد﴾

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں جس نے ان کے لئے اچھی طرح وضو کیا اور ٹھیک وقت پر ان کو پڑھا اور رکوع وسجود بھی جیسے کرنے چاہئیں ویسے ہی کئے اور خشوع کی صفت کے ساتھ ان کو ادا کیا تو ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ کا پکّا وعدہ ہے کہ وہ اس کو بخش دیگا اور جس نے ایسا

نہیں کیا تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں ہے چاہے گا تو اس کو بخش دیگا اور چاہے گا تو اس کو سزا دیگا۔

﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۱۱۳﴾

﴿نماز باجماعت کی فضیلت﴾

﴿۵﴾ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی لِلّٰہِ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا فِیْ جَمَاعَةٍ یُدْرِکُ التَّکْبِیْرَةَ الْاُوْلٰی کُتِبَ لَہٗ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَۃٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَۃٌ مِنَ النِّفَاقِ. ﴿رواہ الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چالیس دن

تک ہر نماز جماعت کے ساتھ پڑھے اس طرح کہ اسکی تکبیر اُولیٰ بھی فوت نہ ہوتو اس کے لئے دو برائتیں لکھ دی جاتی ہیں ایک آتش دوزخ سے براءت اور دوسری نفاق سے براءت۔ ﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۱۹۹﴾

﴿دن رات کی مؤکّدہ سنتیں اور اس کی فضیلت﴾

﴿۶﴾ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فِیْ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِیَ لَهٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَیْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَیْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ. ﴿رواہ الترمذی﴾

ترجمہ: ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں بارہ رکعتیں (علاوہ فرض نمازوں کے) پڑھے اس کے لئے جنت میں ایک گھر تیار کیا جائیگا (ان بارہ کی تفصیل یہ ہے) چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔ ﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۳۲۰﴾

﴿صلوٰۃِ جمعہ کے لئے اوّل وقت جانے کی فضیلت﴾

﴿۷﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلَا ئِکَةُ عَلٰی بَابِ الْمَسْجِدِ

یَکْتُبُوْنَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِیْ یُهْدِیْ بُدْنَةً ثُمَّ كَالَّذِیْ یُهْدِیْ بَقَرَةً ثُمَّ كَبْشًا ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَیْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَیَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ.

﴿رواه البخاری﴾

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور شروع میں آنے والوں کے نام یکے بعد دیگرے لکھتے ہیں اور اول وقت دوپہر میں آنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اللہ کے حضور میں اونٹ

کی قربانی پیش کرتا ہے پھر اس کے بعد دوم نمبر پر آنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو گائے پیش کرتا ہے پھر اس کے بعد آنے والے کی مثال مینڈھا پیش کرنے والے کی اس کے بعد مرغی پیش کرنے والے کی اس کے بعد انڈا پیش کرنے والے کی ہے پھر جب امام خطبہ کے لئے منبر کی طرف جاتا ہے تو یہ فرشتے اپنے لکھنے کے دفتر لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں شریک ہوجاتے ہیں۔

﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۳۸۸﴾

﴿صلوٰۃ التّسبیح کا طریقہ اور اس کی فضیلت﴾

﴿۸﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ یَا عَبَّاسُ یَا عَمَّاہُ اَلَا اُعْطِیْکَ
اَلَا اَمْنَحُکَ اَلَا اُخْبِرُکَ اَلَا اَفْعَلُ بِکَ عَشْرَ
خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذَالِکَ غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ
ذَنْبَکَ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ قَدِیْمَہٗ وَحَدِیْثَہٗ خَطَأَہٗ
وَعَمَدَہٗ صَغِیْرَہٗ وَکَبِیْرَہٗ سِرَّہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ اَنْ
تُصَلِّیَ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ تَقْرَءُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ
فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَسُوْرَۃً فَاِذَافَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَ ۃِ
فِیْ اَوَّلِ رَکْعَۃٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ خَمْسَ
عَشَرَۃَمَرَّۃً ثُمَّ تَرْکَعُ فَتَقُوْلُھَاوَاَنْتَ رَاکِعٌ عَشْرًا

ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَکَ مِنَ الرُّکُوْعِ فَتقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِیْ سَاجِدًا فَتقُوْلُهَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَکَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَکَ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا فَذَالِکَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ فِیْ کُلِّ رَکْعَةٍ تَفْعَلُ ذَالِکَ فِیْ اَرْبَعِ رَکَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّیَهَا فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِیْ کُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِیْ کُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِیْ عُمُرِکَ مَرَّةً. ﴿رواہ ابوداؤد﴾

ترجمہ: حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن
اپنے چچا حضرت عباس بن عبد المطلب سے فرمایا اے
عباس اے میرے محترم چچا کیا میں آپکی خدمت میں
ایک گراں قدر عطیہ اور ایک قیمتی تحفہ پیش کروں ؟ کیا
میں آپکو ایک خاص بات بتاؤں ؟ کیا میں آپ کے دس
کام اور دس خدمتیں کروں (یعنی آپ کو ایک ایسا عمل
بتاؤں جس سے آپ کو دس عظیم الشان منفعتیں حاصل
ہو وہ ایسا عمل ہے کہ) جب آپ اس کو کریں گے تو اللہ
تعالیٰ آپ کے سارے گناہ معاف فرما دے گا اگلے
بھی اور پچھلے بھی پرانے بھی اور نئے بھی بھول چوک
سے ہونے والے بھی اور دانستہ ہونے والے بھی صغیرہ

بھی اور کبیرہ بھی ڈھکے چھپے بھی اور علانیہ ہونے والے
بھی (وہ عمل صلوٰۃ التسبیح ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ)
آپ چار رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ
اور دوسری کوئی سورت پڑھیں پھر جب آپ پہلی رکعت
میں قرأت سے فارغ ہو جائیں تو قیام ہی کی حالت
میں پندرہ دفعہ کہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ
اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر اس کے بعد رکوع کریں
اور رکوع میں بھی یہی کلمہ دس دفعہ پڑھیں پھر رکوع سے
اٹھ کر قومہ میں بھی یہی کلمہ دس دفعہ کہیں پھر سجدہ میں
چلے جائیں اور اس میں بھی یہ کلمہ دس دفعہ کہیں پھر سجدہ
سے اٹھ کر جلسہ میں یہی کلمہ دس دفعہ کہیں پھر دوسرے

سجدہ میں بھی یہی کلمہ دس دفعہ کہیں پھر دوسرے سجدہ کے بعد بھی (کھڑے ہونے سے پہلے) یہ کلمہ دس دفعہ کہیں چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں اوراس ترتیب سے ہر رکعت میں یہ کلمہ پچھتّر دفعہ کہیں (میرے چچا) اگرآپ سے ہو سکےتو روزانہ یہ نماز پڑھا کریں اوراگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں اوراگرآپ یہ بھی نہ کرسکیں تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کریں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم ازکم زندگی میں ایک دفعہ پڑھ ہی لیں۔ ﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۳۶۸﴾

﴿نمازِ تہجّد کی فضیلت﴾

﴿۹﴾ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِقِیَامِ اللَّیْلِ فَاِنَّہٗ دَأْبُ الصَّالِحِیْنَ قَبْلَکُمْ وَھُوَ قُرْبَۃٌ لَکُمْ اِلٰی رَبِّکُمْ وَمَکْفَرَۃٌ لِلسَّیِّئَاتِ وَمَنْھَاۃٌ عَنِ الْاِثْمِ. ﴿رواہ الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تہجد ضرور پڑھا کرو کیونکہ وہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ اور شعار رہا ہے اور قرب الٰہی کا خاص وسیلہ ہے اور وہ گناہوں کے برے اثرات کو مٹانے والی اور معاصی سے روکنے والی چیز ہے. ﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۴۰۔۳۳۹﴾

﴿نمازِ اوّابین کی رکعات وفضیلت﴾

﴿۱۰﴾ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يُصَلِّىْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ وَقَالَ رَاَيْتُ حَبِيْبِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ وَقَالَ مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. ﴿رواه الطبرانی﴾

ترجمہ: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے محمد بن عمار رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد ماجد عمار بن یاسر کو دیکھا کہ وہ مغرب

کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے اور بیان فرماتے تھے کہ
میں نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ
مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے
کہ جو بندہ مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے اس کے
گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ کثرت میں سمندر
کے جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۳۲۶﴾

﴿ایامِ بیض کے روزوں کی فضیلت﴾

﴿۱۱﴾ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَاْمُرُنَا اَنْ نَّصُوْمَ الْبِيْضَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَاَرْبَعَ

عَشَرَةَ وَخَمْسَ عَشَرَةَ وَقَالَ هُوَ كَهَيْئَةِ الدَّهْرِ.

﴿رواه النسائی﴾

ترجمہ: حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کو حکم فرماتے تھے کہ ہم ایام بیض یعنی مہینہ کی تیرھویں' چودھویں' پندرھویں کو روزہ رکھا کریں اور فرماتے تھے کہ مہینہ کے ان تین دنوں کے روزے رکھنا اجر و ثواب کے لحاظ سے ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہیں۔ ﴿معارف الحدیث ج ۴ ص ۱۶۶﴾

﴿عشرۂ ذی الحجہ اور اس کے روزوں کی فضیلت﴾

﴿۱۲﴾ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يُّتَعَبَّدَ فِيْهَا مِنْ عَشْرِ ذِى الْحِجَّةِ يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ بِصِيَامِ سَنَةٍ وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. ﴿رواه الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنوں میں سے کسی دن میں بھی بندے کا عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو اتنا محبوب نہیں جتنا کہ عشرۂ ذی الحجہ میں محبوب ہے (یعنی ان دنوں کی عبادت اللہ تعالیٰ کو دوسرے تمام دنوں سے زیادہ محبوب ہے) اس عشرہ کے ہر دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور اس کی ہر رات کے نوافل

شبِ قدر کے نوافل کے برابر ہیں۔

﴿معارف الحدیث ج ۴ ص ۷۲۔۱۷۱﴾

﴿روزہ افطار کرانے کا ثواب﴾

﴿۱۳﴾ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ.

﴿رواه البیهقی فی شعب الایمان﴾

ترجمہ: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرایا یا کسی مجاہد کو جہاد کا سامان دیا (مثلاً اسلحہ وغیرہ) تو اس کو روزہ دار اور مجاہد کے مثل

ہی ثواب ملے گا۔ ﴿معارف الحدیث ج ۴ ص ۱۳۹﴾

﴿حج اور عمرہ کی فضیلت﴾

﴿۱۴﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرَةُ اِلَی الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ. ﴿رواہ البخاری﴾

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک کفّارہ ہو جاتا ہے ان کے درمیان کے گناہوں کا اور حجِّ مبرور (پاک اور مخلصانہ حج)

کابدلہ تو بس جنت ہے۔

﴿معارف الحدیث ج ۴ ص ۱۹۵﴾

﴿صدقہ کی خاصیت وفضیلت﴾

﴿۱۵﴾ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَۃَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِیْتَۃَ السُّوْءِ.

﴿رواہ الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت کو دفع کرتا ہے.

﴿معارف الحدیث ج ۴ ص ۷۰﴾

﴿ضرورت مندوں کو کھلانے پلانے اور پہنانے کا اجر وثواب﴾

﴿۱۶﴾ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا مُسْلِمٍ کَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلٰی عُرًی کَسَاہُ اللّٰہُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّۃِ وَاَیُّمَا مُسْلِمٍ اَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلٰی جُوْعٍ اَطْعَمَہُ اللّٰہُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّۃِ وَاَیُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰی مُسْلِمًا عَلٰی ظَمَأٍ سَقَاہُ اللّٰہُ مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ. ﴿رواہ الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان نے کسی دوسرے مسلمان بھائی کو جس کے پاس کپڑا نہیں تھا پہننے کو کپڑا دیا؛ اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا سبز لباس پہنائے گا اور جس مسلمان بھائی نے دوسرے مسلمان بھائی کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلایا؛ اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھل اور میوے کھلائے گا؛ اور جس مسلمان بھائی نے دوسرے مسلمان بھائی کو پیاس کی حالت میں پانی پلایا؛ تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کی سر بمہر شرابِ طہور پلائے گا۔

﴿معارف الحدیث ج ۴ ص ۷۳﴾

﴿مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت﴾

﴿۱۷﴾ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَاعَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ یَزَلْ فِیْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰی یَرْجِعَ. ﴿رواہ مسلم﴾

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو واپس آنے تک وہ گویا جنت کے باغ میں ہوتا ہے۔

﴿معارف الحدیث ج ۳ ص ۴۴۷﴾

﴿علمِ دین سیکھنے اور سکھانے والوں کی فضیلت﴾

﴿۱۸﴾ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَطْلُبُ بِهٖ عِلْمًا سَلَکَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِیْقًا مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلَائِکَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَاِنَّ الْعَالِمَ یَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَ الْحِیْتَانُ فِیْ جَوْفِ الْمَاءِ وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰی سَائِرِ الْکَوَاکِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنَّ الْاَنْبِیَاءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَاِنَّمَا

وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَهٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ.

﴿رواہ الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ﷺ ارشاد فرماتے تھے کہ جو بندہ دین کا علم حاصل کرنے کے لئے کسی راستہ پر چلے گا اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کو جنت کے راستوں میں سے ایک راستہ پر چلائے گا اور اللہ کے فرشتے طالبانِ علم کے لئے اظہار رضا (اور اکرام واحترام) کے طور پر اپنے بازو جھکا دیتے ہیں اور عالم کے لئے آسمان وزمین کی ساری مخلوقات اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعاء کرتی ہیں یہاں

تک کہ دریا کے پانی کے اندر رہنے والی مچھلیاں بھی اور بیشک عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی آسمان کے تمام ستاروں پر اور بیشک علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کسی کو درہم و دینار کا وارث نہیں بناتے بلکہ وہ علم کا وارث بناتے ہیں پس جس شخص نے اس کو حاصل کیا اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کرلی۔ ﴿معارف الحدیث ج ۸ ص ۴۴﴾

﴿امّت میں عمومی بگاڑ کے وقت سنّت زندہ کرنے کی فضیلت﴾

﴿۱۹﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اَلْمُتَمَسِّکُ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ لَهٗ اَجْرُ شَهِیْدٍ. ﴿رواه الطبرانی فی الاوسط﴾

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت کے بگاڑ کے وقت میری سنت اور میرے طریقہ کو مضبوطی سے پکڑے گا اس کو ایک شہید کا اجر وثواب ملے گا۔ ﴿معارف الحدیث ج ۸ ص ۸۱۔۸۲﴾

﴿جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت﴾

﴿۲۰﴾ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ

رَسُوۡلًا وَجَبَتۡ لَهُ الۡجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا اَبُوۡ سَعِيۡدٍ فَقَالَ اَعِدۡهَا عَلَيَّ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ فَاَعَادَهَا عَلَيۡهِ ثُمَّ قَالَ وَاُخۡرٰى يَرۡفَعُ اللّٰهُ بِهَا الۡعَبۡدَ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الۡجَنَّةِ بَيۡنَ كُلِّ دَرَجَتَيۡنِ كَمَا بَيۡنَ السَّمَاءِ وَالۡاَرۡضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ؟ قَالَ اَلۡجِهَادُ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَلۡجِهَادُ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَلۡجِهَادُ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ. ﴿رواه مسلم﴾

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس بندہ نے دل سے برضا ورغبت اللہ تعالیٰ کو اپنا مالک و پروردگار، اسلام کو اپنا دین، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا

رسول مان لیا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ بشارت سن کر بڑی خوشی ہوئی اور انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہی بات پھر ارشاد فرما دیں چنانچہ آپ نے پھر وہی بات دوبارہ ارشاد فرمائی ، (اسی کے ساتھ مزید یہ بھی) آپ نے فرمایا کہ ایک اور دینی عمل ہے (جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنا عظیم ہے کہ) اس کے کرنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت میں سو درجے بلند فرمائے گا جن میں سے دو درجوں کے درمیان زمین و آسمان کا سا فاصلہ ہوگا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ حضرت وہ کونسا عمل ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ ہے جہاد فی

سبیل اللہ جہاد فی سبیل اللہ جہاد فی سبیل اللہ۔

﴿معارف الحدیث ج ۸ ص ۷۔۱۰۶﴾

﴿کلمۂ ذکر اور اس کی فضیلت﴾

﴿۲۱﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِیْ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَایَاهُ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

﴿رواه البخاری﴾

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص

نے دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کہا اس کے قصور معاف کر دئے جائیں گے اگرچہ کثرت میں سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۴۵۔۴۶﴾

﴿کلمۂ توحید کی خاص عظمت وفضیلت﴾

﴿۲۲﴾ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ کَانَتْ لَہٗ عِدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَکُتِبَتْ

لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَالِكَ حَتّٰى يُمْسِىَ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّاجَاءَ بِهٖ اِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْهُ. ﴿رواه البخاری﴾

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سو دفعہ کہا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ تو وہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب کا مستحق ہوگا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائے گی اور اس کی سو

خطائیں معاف کردی جائے گی اور یہ عمل اس کے لئے
اس دن شام تک شیطان کے حملہ سے حفاظت کا ذریعہ
ہوگا اور کسی آدمی کا عمل اس کے عمل سے افضل نہ ہوگا
سوائے اس آدمی کے جس نے اس سے بھی زیادہ عمل کیا
ہو۔ ﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۵۵۔۵۶﴾

﴿اسماءِ حسنٰی کی فضیلت﴾

﴿۲۳﴾ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ
تِسْعَةً وَّ تِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ
اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. ﴿رواه البخاری﴾

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کیا اور انکی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا.

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۶۰﴾

﴿قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی فضیلت﴾

﴿۲۴﴾ عَنْ مُعَاذِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيْهِ اُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ضَوْءُهٗ اَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِيْ

بُیُـوتِ الدُّنُیَا لَوْ کَانَتْ فِیْکُمْ فَمَا ظَنُّکُمْ بِالَّذِیْ عَمِلَ بِھٰذَا. ﴿رواہ ابوداؤد﴾

ترجمہ: حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اس میں جو کچھ ہے اس پر عمل کیا قیامت کے دن اسکے ماں باپ کو ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ حسین ہوگی جبکہ وہ روشنی دنیاں کے گھروں میں ہو اور سورج آسمان سے ہمارے پاس ہی اتر آئے (اسکے بعد حضور ﷺ نے فرمایا) پھر تمہارا کیا گمان ہے اس آدمی کے بارے میں

جس نے خود یہ عمل کیا ہو؟

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۸۶۔۸۷﴾

﴿سورۂ کہف کی فضیلت﴾

﴿۲۵﴾ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْکَھْفِ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اَضَاءَ لَہُ النُّوْرُ مَا بَیْنَ الْجُمُعَتَیْنِ. ﴿رواہ البیہقی فی الدعوات الکبیر﴾

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے اس کے لئے نور روشن ہو

جائے گا دو جمعوں کے درمیان.

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۹۴﴾

﴿سورۂ یٰسٓ کی فضیلت﴾

﴿۲۶﴾ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ يٰسٓ اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ فَاقْرَءُوْهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ.

﴿رواه البيهقى فى شعب الايمان﴾

ترجمہ: حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس

نے اللہ کی رضا کے لئے سورۂ یٰسٓ پڑھی اس کے پچھلے گناہ معاف کردئے جائیں گے لہذا یہ مبارک سورۃ مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو.

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۹۵﴾

﴿سورۂ واقعہ کی فضیلت﴾

﴿۲۷﴾ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِیْ كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا وَكَانَ اِبْنُ مَسْعُوْدٍ يَاْمُرُ بَنَاتَهٗ يَقْرَاْنَ بِهَا فِیْ كُلِّ لَيْلَةٍ.

﴿رواہ البیھقی فی شعب الایمان﴾

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کرے اسے کبھی فقرو فاقہ کی نوبت نہیں آئے گی اور حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی صاحبزادیوں کو تاکید فرماتے تھے کہ وہ اس سورت کو ہر رات میں پڑھ لیا کریں.

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۹۶﴾

﴿سورۂ اخلاص کی فضیلت﴾

﴿۲۸﴾ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ عَلٰى فِرَاشِهٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ

يَاعَبْدِیْ اُدْخُلْ عَلٰى يَمِيْنِکَ الْجَنَّةَ.

﴿رواه الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بستر پر سونے کا ارادہ کرے پھر وہ (سونے سے پہلے) سو دفعہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے؛ تو جب قیامت قائم ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا اے میرے بندے اپنے داہنے ہاتھ پر جنت میں چلا جا.

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۱۰۲-۳﴾

﴿سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات کی فضیلت﴾

﴿۲۹﴾ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ مَنْ قَرَأَ آخِرَ آلِ عِمْرَانَ فِيْ لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ. ﴿رواه الدارمی﴾

ترجمہ: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ؛ جو شخص کسی رات کو آلِ عمران کی آخری آیات پڑھے گا اس کے لئے پوری رات کی نماز کا ثواب لکھا جائے گا.

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۱۱۰﴾

﴿فرض نماز اور ختمِ قرآن کے بعد دعا کی قبولیت﴾

﴿۳۰﴾ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فَرِيْضَةً فَلَهٗ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَمَنْ

خَتَمَ الْقُرْاٰنَ فَلَهٗ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ.

﴿رواہ الطبرانی فی الکبیر﴾

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ؛جو بندہ فرض نماز پڑھے (اور اس کے بعد دل سے دعا کرے) تو اسکی دعا قبول ہوگی، اسی طرح جو آدمی قرآن مجید ختم کرے (اور دعا کرے) تو اسکی دعا بھی قبول ہوگی. ﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۸۔۱۳۷﴾

﴿حادثہ و مصیبت سے حفاظت کی دعا﴾

﴿۳۱﴾ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

عَبْدٍ يَقُوْلُ فِیْ صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَا يَضُرُّهٗ شَيْئٌ. ﴿رواه الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے اسے کوئی مضرت نہیں پہونچے گی اور وہ کسی حادثہ سے دوچار نہیں ہوگا دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (یعنی اس اللہ

کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہونچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے). ﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۱۷۵-۷٦﴾

﴿بازار میں جانے کی دعا اور اسکی فضیلت﴾

﴿۳۲﴾ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ؛ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةً

وَمَحَاعَنهُ اَلُفَ اَلُفِ سَيِّئَةً وَرَفَعَ لَهُ اَلُفَ اَلُفِ دَرَجَةً وَبَنَالَهُ بَيُتًا فِى الُجَنَّةِ. ﴿رواه ابن ماجة﴾

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛ جو شخص بازار جائے اور؛ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحُدَهٗ لَا شَرِيُکَ لَهٗ لَهُ الُمُلُکُ وَلَهُ الُحَمُدُ يُحُيِیُ وَيُمِيُتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا يَمُوُتُ بِيَدِهِ الُخَيُرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَيُئٍ قَدِيُرٌ کہے تو اللہ کی طرف سے اس کے لئے ہزاروں ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزاروں ہزار گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور ہزاروں ہزار درجے اس کے بلند کر دیئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے

لئے جنت میں ایک شاندار محل تیار ہوگا.

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۳-۲۰۲﴾

﴿قرض سے نجات پانے کی ایک جامع دعا﴾

﴿۳۳﴾ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ جَاءَهٗ مُكَاتَبٌ فَقَالَ اِنِّيْ عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِيْ فَاَعِنِّيْ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيْهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلٍ كَبِيْرٍ دَيْنًا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ ؛ قُلْ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. ﴿رواہ الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ ایک مکاتب انکے پاس آیا اور اس نے کہا کہ؛ میں
زرِ کتابت ادا کرنے سے عاجز ہورہا ہوں آپ اس میں
میری مدد کردیجئے؟ آپ نے فرمایا میں تم کو وہ دعائیہ
کلمات نہ بتادوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
تعلیم فرمائے تھے، اگر تم پر کسی بڑے پہاڑ کے برابر بھی
قرضہ ہوگا تو اس دعا کی برکت سے اور اللہ کے حکم سے
وہ ادا ہوجائے گا (وہ دعا یہ ہے) اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ
بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ ؛(یعنی اے میرے اللہ مجھے حلال
طریقہ سے اتنی روزی دے جو میرے لئے کافی ہو اور
حرام کی ضرورت نہ ہو اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے

ماسوا سے بے نیاز کردے).

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۲۳۴﴾

﴿مؤمنین کے لئے استغفار کرنے کی فضیلت﴾

﴿۳۴﴾ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کُلَّ یَوْمٍ سَبْعًا وَّ عِشْرِیْنَ مَرَّۃً کَانَ مِنَ الَّذِیْنَ یُسْتَجَابُ لَھُمْ وَیُرْزَقُ بِھِمْ اَھْلُ الْاَرْضِ. ﴿رواہ الطبرانی فی الکبیر﴾

ترجمہ: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ عام مؤمنین ومؤمنات کے لئے ہر روز ۲۷ دفعہ اللہ تعالیٰ

سے معافی اور مغفرت کی دعا کرے گا وہ اللہ کے ان مقبول بندوں میں سے ہو جائے گا جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، اور جن کی برکت سے دنیاں والوں کو رزق ملتا ہے. ﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۲۶﴾

﴿سیّد الاستغفار اور اس کی فضیلت﴾

﴿۳۵﴾ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ؛ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ

وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ، قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ یَوْمِهٖ قَبْلَ اَنْ یُّمْسِیَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّیْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ یُّصْبِحَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

﴿رواہ البخاری﴾

ترجمہ: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: سید الاستغفار (یعنی سب سے اعلٰی استغفار) یہ ہے کہ تو کہے؛ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ،(ترجمہ،اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ عاجز و ناتواں سے ہو سکے گا تیرے ساتھ کئے ہوئے (ایمانی) عہد و میثاق اور (اطاعت و فرمانبرداری کے) وعدے پر قائم رہوں گا تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے ، میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا ، اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کئے اے میرے مالک و

مولا تو مجھے معاف فرما دے اور میرے گناہ بخش دے؛ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ؛ جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصہ میں اللہ کے حضور میں یہ عرض کیا (یعنی ان کلمات کے ساتھ استغفار کیا) اور اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کو موت آگئی تو وہ بلا شبہ جنت میں جائے گا اور اسی طرح اگر کسی نے رات کے کسی حصہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس رات میں وہ چل بسا تو بلا شبہ وہ جنت میں جائے گا۔

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۳٦ـ۳۳۵﴾

﴿استغفار کی برکت وفضیلت﴾

﴿۳۶﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ کُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَرَزَقَهٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ. ﴿رواه ابن ماجة﴾

ترجمہ: حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛ جو بندہ استغفار کو لازم پکڑ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی اور مشکل سے نکلنے اور رہائی پانے کا راستہ بنا دے گا اور اس کی ہر فکر اور ہر پریشانی کو دور کر کے کشادگی اور

اطمنان عطا فرمادے گا اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا کہ اس کو خیال وگمان بھی نہ ہوگا۔

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۴۲﴾

﴿درود شریف کی فضیلت﴾

﴿۳۷﴾ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ. ﴿رواه احمد فی مسنده﴾

ترجمہ: حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛

جو شخص محمد ﷺ پر درود بھیجے اور کہے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (اے اللہ ان کو یعنی حضرت محمد ﷺ کو قیامت کے دن اپنے قریب کی نشست گاہ (کرسی) عطا فرما) تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی.

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۷۰﴾

﴿سخت پریشانی کے وقت کی دعا اور اسکا اثر﴾

﴿۳۸﴾ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ ؛ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ مِنْ

اَیْنَ شِئْتَ اِلَّا اَذْھَبَ اللّٰہُ تَعَالٰی ھَمَّہٗ.

﴿رواہ الخرائطی فی مکارم الاخلاق﴾

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ کہے ؛ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ مِنْ اَیْنَ شِئْتَ (اے اللہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے مالک میری مہمات ومشکلات کو حل کرنے کے لئے تو کافی ہوجا اور حل کردے جس طرح تو چاہے اور جہاں سے تو چاہے) تو اللہ اس کی پریشانی کو دور فرمائے گا۔

﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۰۔۲۲۹﴾

﴿کسی کو مصیبت میں دیکھ کر پڑھنے کی دعا و فضیلت﴾

﴿۳۹﴾ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ رَاٰی مُبْتَلًی فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا اِلَّا لَمْ یُصِبْهُ ذَالِکَ الْبَلَاءُ کَائِنًا مَّا کَانَ. ﴿رواه الترمذی﴾

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛ جس آدمی کی نظر کسی مبتلائے مصیبت اور دکھی پر پڑے اور وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا

ابۡتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِمَّنۡ خَلَقَ تَفۡضِیۡلًا (حمد اس اللہ کے لئے جس نے مجھے عافیت دی اور محفوظ رکھا اس بلا اور مصیبت سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا گیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر اس نے مجھے فضیلت بخشی) تو وہ اس بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا خواہ کوئی بھی مصیبت ہو۔ ﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۶۔۲۰۵﴾

﴿گناہوں سے توبہ کرنے کا اثر وفائدہ﴾

﴿۴۰﴾ عَنۡ عَبۡدِ اللّٰہِ بۡنِ مَسۡعُوۡدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنۡبِ کَمَنۡ لَاذَنۡبَ لَہٗ.

﴿رواہ ابن ماجۃ﴾

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ سے توبہ کرنے والا بلکل اس بندہ کی طرح ہے جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔ ﴿معارف الحدیث ج ۵ ص ۳۱۶﴾

☆☆☆☆☆

﴿الحمدللہ؛ اللہ کے فضل وکرم سے یہ کتاب بخیر وعافیت مکمل ہوئی اللہ تعالیٰ ہم تمام کو اس کتاب سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے، آمین ، یارب العٰلمین﴾

ہماری چند اہم مطبوعات